بسم اللہ الرحمن الرحیم

REGD. No. L. 5254

فون نمبر ۴۹ تار کا پتہ ڈیلی الفضل ربوہ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ — پیر تا پنجشنبہ

الفضل ربوہ

فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے

۲۳ شوال ۱۳۸۱ھ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "

جلد ۵۱/۱۶ | ۲۹ امان ۱۳۴۱ ہش | ۲۹ مارچ ۱۹۶۲ء | نمبر ۱۷

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۲۸ مارچ بوقت ۹ بجے صبح

کل سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت نسبتاً بہتر رہی۔ الحمد للہ۔ اس وقت بھی طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

اٰمین اللّٰھم اٰمین

اہلیہ القیوم صاحبہ اہلیہ پیر انوار الدین صاحب راولپنڈی میں وفات پا گئیں

ابھی ابھی راولپنڈی سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ امۃ القیوم صاحبہ اہلیہ مکرم پیر انوار الدین صاحب (جن کے متعلق پہلی اطلاع کے مطابق مدیر دعا کی درخواست درج کی گئی تھی) وہاں مورخہ ۲۷ مارچ ۱۹۶۲ء بروز سہ شنبہ ۲ بجے بعد دوپہر وفات پا گئی ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ — مرحومہ محترم پیر اکبر علی صاحب مرحوم کی بہو اور مکرم مرزا معظم بیگ صاحب سابق افسر لنگر خانہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیٹی تھیں۔ احباب مرحومہ کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

نئے سماجی نظام میں غریبوں سے ناجائز فائدہ اٹھانے کی بجائے ان کی خدمت کا مسلک پیش نظر رہیگا

"وزراء انتخابات میں ووٹروں پر اثر نہیں ڈال سکیں گے" (صدر ایوب کی یقین دہانی)

راولپنڈی ۲۸ مارچ۔ صدر ایوب نے پھر یقین دلایا ہے کہ آئندہ انتخابات قطعی آزادانہ اور منصفانہ ہوں گے۔ آپ نے ایوان ہائے تجارت و صنعت کے ایک وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ کوئی وزیر ووٹروں پر دباؤ ڈالنے کے لئے اپنا اثر و رسوخ استعمال نہیں کر سکے گا۔ راولپنڈی کے شہریوں کے ایک سپاسنامہ کا جواب دیتے ہوئے صدر ایوب نے کہا کہ نئے آئین کے تحت قوم کے سامنے ایک نیا طرز زندگی اور قیادت کا ایک نیا تصور پیش کیا گیا ہے۔ اور نافذ کردہ مختلف اصلاحات کا مقصد یہ تھا کہ قوم کو نیند سے بیدار کیا جائے اور ماضی کی برائیوں کا قلع قمع کیا جائے — ایوان ہائے تجارت و صنعت کے وفد نے کل صبح صدر سے ملاقات کی تھی۔ مشرقی پاکستان کے ایک رکن کے سوال کا جواب دیتے ہوئے صدر ایوب نے یقین دلایا کہ ملک کے آئندہ انتخابات بالکل آزادانہ اور منصفانہ ہوں گے اور کوئی وزیر جو انتخابات میں حصہ لے گا، اپنی سرکاری حیثیت استعمال نہیں کر سکے گا۔ آپ نے کہا انتخابات میں حصہ لینے والا وزیر محض شہری کی حیثیت سے انتخاب لڑے گا، اور اگر اس نے اپنی انتخابی مہم کے دوران سرکاری اثر و رسوخ استعمال کیا تو لوگ اس کے طرز عمل کے خلاف احتجاج کریں گے۔ مشرقی پاکستان کے ایک رکن نے مرکزی حکومت

(باقی دیکھیں صفحہ پر)

"بنیادی سائنسی علوم میں ریسرچ پر توجہ دیں"

طلباء کو ڈاکٹر عثمانی کا مشورہ

لاہور ۲۸ مارچ۔ اٹامک انرجی کمیشن کے چیئرمین ڈاکٹر آئی ایچ عثمانی نے پنجاب یونیورسٹی ریاضی سوسائٹی کی ایک تقریب میں طلباء سے خطاب کرتے ہوئے انہیں تلقین کی ہے کہ بنیادی سائنسی علوم میں تحقیق و تجسس کے سلسلہ میں انہماک پیدا کریں۔ آپ نے انہیں یقین دلایا کہ پاکستان میں ان علوم سے بہرہ ور اصحاب کا مستقبل تابندہ ہو گا۔

ڈاکٹر عثمانی نے اس امر پر زور دیا کہ بنیادی سائنسی علوم کا ادارہ قائم کیا جائے۔ آپ نے پیشکش کی کہ ایٹمی تحقیق کے مقامی مرکز کی جانب سے طلب کو ان علوم پر عبور حاصل کرنے میں ہر ممکن امداد دی جائے گی۔ آپ نے اس یقین کا اظہار کیا کہ اگر ہمارے نوجوان سیر و تفریح کے علاوہ بنیادی سائنسی مسائل پر گہرے غور و فکر کی عادت کو راسخ کر لیں۔ تو ہم اپنے درمیان کئی عبدالسلام پیدا کر سکتے ہیں جن پر قوم فخر کرے گی۔ اس ضمن میں ڈاکٹر آئی ایچ عثمانی نے ہنگری کی مثال دیتے ہوئے کہا بلاشبہ وہ ایک چھوٹا سا ملک ہے لیکن ایٹمی سائنس میں اس ملک نے عالمی شہرت کے سائنس دان پیدا کئے ہیں۔

بنیادی جمہوریتوں کا کوئی رکن نامزد نہیں کیا جائیگا

راولپنڈی ۲۸ مارچ صدارتی کابینہ نے کل فیصلہ کیا کہ آئندہ بنیادی جمہوریتوں کے کسی درجہ کے لئے بھی کوئی نامزدگی نہیں کی جائیگی۔ اسی طرح آئندہ نامزد ارکان میں سے کسی کے انتقال وغیرہ کے باعث کوئی نشست خالی ہوئی تو اسے سر دست پر نہیں کیا جائے گا۔ فیلڈ مارشل ایوب خاں کی زیر صدارت کابینہ نے فیصلہ کیا کہ اس سلسلہ میں بنیادی جمہوریتوں کے حکم میں ترمیم کی جائیگی تاکہ انتخابات کے ذریعہ بنیادی جمہوریتوں کے ارکان کی تعداد برقرار رکھی جا سکے۔ کابینہ نے دوسرا اہم فیصلہ یہ کیا۔ کہ دونوں صوبائی اسمبلیوں کے انتخابی نتائج کے اعلان کے فوراً بعد دونوں صوبائی ترقیاتی مشاورتی کونسلیں ختم ہو جائیں گی۔

مکرم حکیم عبد اللطیف صاحب فاضل حج بدل کیلئے ربوہ سے روانہ ہو گئے

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ نے بس کے اڈہ پر ایک پرسوز اجتماعی دعا کیساتھ رخصت فرمایا

ربوہ ۲۸ مارچ۔ مکرم حکیم عبد اللطیف صاحب فاضل آف گوالمنڈی لاہور حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کے خرچ پر آپ کی طرف سے حج بدل کا فریضہ ادا کرنے کے لئے آج صبح پونے ۸ بجے بذریعہ بس ربوہ سے روانہ ہو گئے۔ مکرم حکیم صاحب موصوف لاہور ہوتے ہوئے کراچی تشریف لے جائیں گے۔ وہاں سے ۱۲ اپریل کو آپ بحری جہاز کے ذریعہ حجاز روانہ ہوں گے۔

مکرم حکیم صاحب موصوف کو الوداع کہنے اور دلی دعاؤں کے ساتھ رخصت کرنے کے لئے صحابہ حضرت مسیح موعود اور دیگر احباب کے علاوہ خود حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی بھی بس کے اڈہ پر تشریف لائے ہوئے تھے۔ جملہ احباب نے مکرم حکیم صاحب موصوف سے مصافحہ و معانقہ کیا۔ بس کے روانہ ہونے سے قبل حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی نے آپکو مصافحہ و معانقہ کا شرف عطا فرمایا۔ ازاں بعد آپ نے ایک پرسوز اجتماعی دعا کرائی۔ جس میں جملہ احباب شریک ہوئے۔ دعا سے فارغ ہونے کے بعد مکرم حکیم صاحب موصوف بس میں سوار ہوئے۔ بس کے روانہ ہونے تک حضرت میاں صاحب مدظلہ اور جملہ احباب اڈہ پر ہی موجود رہے۔ اس طرح صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور اہالیان ربوہ کی ایک کثیر تعداد نے حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی کی اقتدا میں آپکو دلی دعاؤں کے ساتھ نہایت پرخلوص طور پر الوداع کہا۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے معزز حکیم صاحب کا حافظ و ناصر ہو۔ آپ بخیریت منزل مقصود پر پہنچیں اور آپکو حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی کی طرف سے بصورت احسن حج مکمل کرنے کی توفیق ملے اور اللہ تعالیٰ ارض حرم اور ایام حج میں آپکی عبادتوں اور مناجاتوں اور دعاؤں کو قبول کرے۔ اور حضرت میاں صاحب کے لئے اور حکیم صاحب کے لئے ثواب دارین کا موجب بنائے۔ آمین

روزنامہ الفضل ربوہ
مؤرخہ ۲۹ مارچ ۱۹۶۲ء

اسلام اور دیگر مذاہب

ہم نے الفضل کی ایک گذشتہ اشاعت میں سورہ مائدہ کا ایک حصہ جو اہل کتاب کے ساتھ مسلمانوں کے تعلقات کی وضاحت کرتا ہے نقل کیا ہے اسلام ہمیں تلقین کرتا ہے کہ انبیاء بنی اسرائیل جن میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی شامل ہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہیں۔ اسلام نہ صرف ان انبیاء علیہم السلام کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے مبعوث مانتا ہے جو بنی اسرائیل میں وقتاً فوقتاً آتے رہے ہیں بلکہ تمام دنیا کے انبیاء علیہم السلام کو حق پر مانتا ہے جو مختلف اقوام میں نازل ہوتے رہے ہیں مثلاً ہندوستان چین اور ایران میں یا کسی اور ملک میں جو بندگان حق اللہ تعالیٰ کی تعلیمات پیش کرتے رہے ہیں اور جن کو ان کی حقیقی تعلیمات سے اب بھی شناخت کیا جا سکتا ہے اسلام کے نزدیک سب اللہ تعالیٰ کی طرف سے مبعوث ہوتے رہے ہیں۔ اگرچہ بعد میں ان کی امتوں نے ان کی تعلیمات میں کھوٹ ملا دیا ہے۔

اس لحاظ سے قرآن کریم ہمارے نزدیک ایک پرکھنے والی کسوٹی ہے اس کی تعلیمات سے ہم کھوٹے کھرے کی پہچان کر سکتے ہیں۔ اور جو کھوٹ بعد میں آنے والی نسلوں نے ان کی تعلیمات میں ملا دیا ہے اس کو اس کسوٹی پر کس کر اصل سے علیحدہ کر سکتے ہیں۔ اس کی واضح مثالیں بنی اسرائیل میں ملتی ہے اور یہاں سورہ مائدہ میں اسی قوم کی مثال لی گئی ہے اور ان کو مدنظر رکھ کر قرآن کریم نے بعض اصول دئے ہیں۔ جن کو دیگر مذاہب والوں کے ساتھ سلوک کرتے ہوئے بھی ہمیں مدنظر رکھنا چاہیئے۔

سورہ مذکور کے اس حصہ میں اور اس سے پہلے بھی یہودیوں اور عیسائیوں کی حالت کا جائزہ لیا گیا ہے اور بتایا ہے کہ یہ دونوں کس طرح تورات اور انجیل کی حقیقی تعلیمات سے منحرف ہو گئی ہیں اور کس طرح انہوں نے اپنے اپنے مزعومات کے مطابق ان پاک تعلیمات میں کھوٹ ملا دیا ہوا ہے اور اب وہ اعمال کے لحاظ سے بھی اپنی اپنی تعلیمات سے کسی قدر ہٹ گئی ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ اس سورۂ مائدہ میں فرماتا ہے:۔

"اور (اللہ فرماتا ہے کہ) ہم نے یقیناً بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا ہوا ہے اور ہم نے ان میں سے بارہ سردار کھڑے کئے تھے اور (ان سے) فرمایا تھا (کہ) اگر تم نماز کو سنوار کر پڑھو گے اور زکوٰۃ دو گے اور میرے رسولوں پر ایمان لاؤ گے اور ان کی ہر طرح مدد کرو گے اور اللہ کو (اپنے مال کا) ایک اچھا ٹکڑا کاٹ کر دو گے تو میں یقیناً تمہارے ساتھ ہوں (اور) میں ضرور تم سے تمہاری بدیاں مٹا دوں گا۔ اور میں یقیناً تمہیں ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے اندر نہریں بہتی ہوں گی مگر جو (شخص) تم میں سے اس کے بعد بھی انکار سے کام لے تو (وہ سمجھ لے کہ) وہ سیدھے راستہ سے بھٹک گیا ہے۔ اور ان کے اپنا پختہ عہد توڑ دینے کے سبب سے ہم نے ان پر لعنت کی تھی اور ان کے دلوں کو سخت کر دیا تھا چنانچہ وہ (کتاب کے) الفاظ کو ان کی جگہوں سے اول بدل دیتے ہیں اور جس بات کی انہیں نصیحت کی گئی تھی اس کا ایک حصہ بھلا بیٹھے ہیں اور تو ان کے چند (ایک افراد) کے سوا ہمیشہ ان (کی طرف) سے کسی (نہ کسی) خیانت پر اطلاع پاتا رہے گا سو تو انہیں معاف کر اور ان سے درگذر کر اللہ احسان کرنے والوں سے یقیناً محبت کرتا ہے۔ اور جو لوگ کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں ہم نے ان سے (بھی) عہد لیا تھا پھر انہوں نے (بھی) جس بات کی انہیں نصیحت کی گئی تھی اس کا ایک حصہ بھلا دیا تب ہم نے ان کے درمیان قیامت کے دن تک عداوت اور سخت دشمنی ڈال دی اور جو کچھ وہ کرتے تھے اللہ اس پر انہیں جلد آگاہ کرے گا۔
اے اہل کتاب! ہمارا رسول تمہارے پاس آچکا ہے (اور) جو کچھ تم کتاب میں سے چھپاتے تھے وہ اس میں سے بہت (سا حصہ) تم سے بیان کرتا ہے اور بہت سے قصوروں کو بھی معاف کرتا ہے (ہاں) تمہارے لئے اللہ کی طرف سے ایک نور اور ایک روشن کتاب آچکی ہے۔ اللہ اس کے ذریعہ سے ان (لوگوں) کو جو اس کی رضا (کی راہ) پر چلتے ہیں سلامتی کی راہوں پر چلاتا ہے اور اپنے حکم سے انہیں تاریکیوں سے نور کی طرف نکال کر لے جاتا ہے اور سیدھے راستہ کی طرف ان کی راہنمائی کرتا ہے۔ جو لوگ کہتے ہیں کہ یقیناً اللہ ہی مسیح ابن مریم ہے (یعنی دونوں ایک سا درجہ رکھتے ہیں) وہ بلاشبہ کافر ہو گئے ہیں۔ تو (ان سے) کہدے۔ اگر اللہ مسیح ابن مریم (کو) اور اس کی ماں (کو) اور (ان) تمام لوگوں کو جو زمین میں (پائے جاتے) ہیں ہلاک کرنا چاہے تو اس کے مقابلہ میں کون کسی بات کی طاقت رکھتا ہے اور آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان (پایا جاتا) ہے ان (سب) پر حکومت اللہ ہی کی ہے۔ وہ جو (کچھ) چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور اللہ ہر ایک بات پر پورا (پورا) قادر ہے اور یہودی اور نصاریٰ کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے (ہیں) اور اس کے پیارے ہیں۔ تو کہہ دے کہ پھر وہ تمہارے قصوروں کے سبب سے تمہیں عذاب کیوں دیتا ہے (یوں نہیں جو تم کہتے ہو) بلکہ جو (دوسرے آدمی) اس نے پیدا کئے ہیں تم (بھی) ان (ہی) کی قسم کے آدمی ہو۔ وہ جسے پسند کرتا ہے بخشتا ہے اور جسے پسند کرتا ہے عذاب دیتا ہے اور آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان (دونوں) کے درمیان ہے ان (سب) پر حکومت اللہ ہی کی ہے اور اسی کی طرف (سب نے) پھر کر جانا ہے۔" (سورۂ مائدہ آیت $\frac{13}{19}$)

ان آیاتِ مکرمہ میں اللہ تعالےٰ نے بتایا ہے کہ کس طرح بنی اسرائیل یعنی یہودیوں اور نصرانیوں کو اللہ تعالےٰ کی طرف سے صحیح تعلیمات دی گئی تھیں لیکن انہوں نے اپنے مزعومات سے ان تعلیمات کو گٹر لا کر دیا اور ان میں تحریفات کر دی ہیں اور اب یہودیوں کی تو یہ حالت ہو گئی ہے کہ

فبما نقضھم میثاقھم
لعنّٰھم وجعلنا قلوبھم
قٰسیۃً۔ یحرفون الکلم
عن مواضعہ ...... الخ

اور نصاریٰ کے متعلق فرماتا ہے:۔

ومن الذین قالوا انا
نصٰرٰی اخذنا میثاقھم
فنسوا حظاً مما
ذکروا بہ فاغرینا
بینھم العداوۃ
والبغضاء الیٰ
یوم القیٰمۃ وسوف
ینبئھم اللہ بما
کانوا یصنعون ..... الخ

اس طرح اسلام موجودہ یہودیت اور موجودہ عیسائیت کی کھلی کھلی واشگاف تردید کرتا ہے اور اسی سورۂ مائدہ میں بتاتا ہے کہ ان لوگوں نے اپنی اپنی تعلیمات کو مسخ کر دیا ہے اس لئے وہ دین اب منسوخ ہو چکے ہیں اور ان کی جگہ اسلام یعنی قرآن پاک کی تعلیمات کو ساری دنیا کی راہنمائی کے لئے نازل کیا گیا ہے اور مسلمانوں کو جو شریعت عطا فرمائی ہے وہ کامل ہے۔ چنانچہ اسی سورہ کے آغاز میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:۔

الیوم اکملت لکم
دینکم واتممت علیکم
نعمتی ورضیت لکم
الاسلام دیناً۔

اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ (اے مسلمانو) آج میں نے تمہارے فائدہ کے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا ہے اور تم پر اپنے احسان کو پورا کر دیا ہے اور تمہارے لئے دین کے طور پر اسلام کو پسند کیا ہے۔

اس طرح جہاں قرآن کریم تمام دیگر اقوام اور ادیان سے رواداری اور انصاف کی تلقین کرتا ہے وہاں وہ اسلام کے مقابلہ میں ان کی کمیوں اور خامیوں کو بھی واضح کر دیتا ہے۔ اس لئے عیسائی مبلغ نے یہ تو سچ کہا ہے کہ اسلام مسلمانوں کو عیسائیوں سے نیک سلوک کرنے کی ہدایت کرتا ہے مگر وہ موجودہ عیسائیت کی بھی پُرزور تردید کرتا ہے۔ افسوس ہے کہ عیسائی پادری نے جس نے ٹریکٹ "مسلمانوں کے دوست" شائع کیا ہے قرآن کریم کے اس حصہ سے جہاں سے اس نے عیسائیوں کے ساتھ حسن سلوک کا جواز نکالا ہے اللہ تعالےٰ کے کلام سے پورا فائدہ اٹھانے کی کوشش نہیں کی اور ان باتوں پر غور نہیں کیا جو قرآن کریم نے موجودہ عیسائیت کی غلطیوں کی طرف توجہ دلانے کے لئے فرمائی ہیں۔

درخواستِ دعا

مکرم پیر انوار الدین صاحب راولپنڈی سے بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں کہ ان کی اہلیہ محترمہ امۃ القیوم صاحبہ ٹانگوں پر فالج کا حملہ ہونے کی وجہ سے بہت بیمار ہیں اور حالت تشویشناک ہے۔

بزرگان سلسلہ و احباب جماعت ان کی صحت کاملہ کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔

وعدہ جات چندہ وقفِ جدید

وعدہ جات کے متعلق پھر یاددہانی کرائی جاتی ہے کہ جن جن جماعتوں نے وعدہ جات اب تک روانہ نہیں کئے وہ جس قدر جلد ممکن ہو سکے احباب کی فہرستیں بنا کر بھجوا دیں تا کہ حسب وعدہ رقم کی وصولی پر کھاتہ میں اندراج کرا دیا جائے۔

(ناظم مال وقف جدید)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

آرہا ہے اس طرف احرار یورپ کا مزاج

حضرت مسیح علیہ السلام کی نامعلوم زندگی صحائف قمران میں

از مکرم شیخ عبدالقادر صاحب ۱۱۰ چوبرجی پارک لاہور

آج سے ۶۲ سال قبل حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی یکسر الصلیب کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اس پیشگوئی میں یہی اشارہ تھا کہ مسیح موعود کے وقت میں خدا کے ارادہ سے ایسے اسباب پیدا ہو جائینگے جن کے ذریعہ صلیبی واقعہ کی اصل حقیقت کھل جائیگی تب انجام ہوگا اور اس عقیدہ کی عمر پوری ہو جائیگی۔ لیکن نہ کسی جنگ اور لڑائی سے بلکہ محض آسمانی اسباب سے جو علمی اور استدلالی رنگ میں دنیا میں ظاہر ہونگے"

(مسیح ہندوستان میں صـ۶۲)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس ارشاد سے قبل اور اس کے بعد سینکڑوں شواہد مل چکے ہیں۔ جن سے ثابت ہے کہ حضرت مسیح ناصری خدا نہیں تھے بلکہ ایک بشر رسول تھے۔ وہ کفارہ کے لئے صلیب پر فوت نہیں ہوئے بلکہ زندہ اتار لئے گئے۔ آپ نے سنت انبیاء کے مطابق اپنے وطن سے ہجرت کی اور بنی اسرائیل کے گمشدہ قبائل تک جو کہ مشرق میں آباد تھے آسمانی بادشاہت کے پیغام کو پہنچایا۔

عصر حاضرہ میں کسر صلیب کی ایک زبردست شہادت اصحاب کہف کے صحائف کی صورت میں ظاہر ہوئی ہے۔ یہ صحیفے آج سے پندرہ سال قبل بحیرۂ مردار کے شمال مغرب میں وادیٔ قمران کے غاروں سے برآمد ہوئے۔ یہ نوشتے جو کہ یروشلم سے ۱۶ میل مشرق میں پائے گئے۔ Dead Sea Scrolls یعنی صحائف بحر میت کے نام سے دنیا میں مشہور ہیں۔ پہلی صدی قبل مسیح اور قرن اول کے ایسینی یہودیوں کی لائبریری کا سرمایہ ہیں۔ ایسینی فرقہ کے یہودی چونکہ عیسائیت میں پورے طور پر جذب ہوگئے اس لئے محققین کا ایک نظریہ یہ ہے کہ ان نوشتوں میں عیسائی لٹریچر بھی شامل ہے۔ کہف چہارم سے یسوع کے زبور کے نام سے جن عبرانی نظموں کا انکشاف ہوا ان سے بھی ظاہر ہے کہ یہ دعوے بے حقیقت نہیں بلکہ مبنی برصداقت ہے۔

وادیٔ قمران کے غاروں سے جو صحیفے دستیاب ہوئے ہیں ان میں ایک صادق استاد اور فرستادۂ خدا کا بار بار ذکر ہے۔ جسے مسیح کے لقب سے یاد کیا گیا۔ جو کہ یہودیوں کی طرف مبعوث ہوا۔ یروشلم کے علماء یہود اور سربرآوردہ کاہن اس کے دشمن اور خون کے پیاسے تھے۔ اسے گرفتار کرکے مارا پیٹا گیا۔ اور ایک غلط فیصلہ کی بھینٹ اسے چڑھا دیا گیا۔ لیکن اللہ تعالے نے اس صادق انسان اور راستباز نبی کی دعاؤں اور مضطربانہ فریاد کو سنا۔ اور اسے موت کے منہ سے بچالیا۔ اس کے بعد اس نے اپنے وطن کو خیرباد کہا اور یہودیوں کے حلقوں میں اللہ تعالے کا کلمہ بلند کرنے کے لئے ہجرت کر گیا یہ فرستادۂ خدا جو کہ صحائف قمران کی جان ہے۔ اور جماعت قمران کا آقا۔ کون شخص ہے؟ محققین اس بارہ میں مختلف نظریات رکھتے ہیں ایک مشہور نظریہ یہ ہے کہ یہ شخص حضرت مسیح ناصری ہیں اور یوں وادیٔ قمران کے صحیفوں میں آپ کی نامعلوم زندگی ہمیں مل جاتی ہے۔ بعض محقق یہ سمجھتے ہیں کہ یہ فرستادہ پہلی صدی قبل مسیح کی کوئی شخصیت ہے۔ چونکہ حضرت مسیح نے بھی جامعۂ قمران میں تعلیم و تربیت پائی۔ آپ نے جماعت قمران کے اس آقا کی زندگی کے قالب میں اپنی سیرت کو ڈھالا۔ اس لئے جماعت قمران کے استاد اور حضرت مسیح ناصری کے واقعات زندگی اور تعلیمات میں شدید مشابہت ہے۔ یہ بحث مغرب میں زوروں پر تھی کہ صادق استاد کون شخص ہے؟ حضرت مسیح ناصری سے پہلے کی کوئی شخصیت خود آپ یا حضرت یحییٰ علیہ السلام کہ اسی دوران میں ایک غار سے سب سے بڑی لائبریری کا انکشاف ہوا صحیفوں کے سینکڑوں قطعات اس غار میں بند تھے۔ ان میں یسوع کے زبور کے عنوان سے عبرانی نظمیں دستیاب ہوئیں۔ یہ نظمیں ابھی شائع نہیں ہوئیں۔ لیکن اس عنوان سے ظاہر ہے کہ جماعت قمران کا آقا یسوع مسیح کے سوا اور کوئی نہیں۔ کیمبرج کے ڈاکٹر جے ایل ٹیچر یہ سمجھتے ہیں کہ یہ نظمیں عیسائیوں نے لکھی ہیں۔ اور حضرت مسیح کی طرف منسوب کی گئی ہیں۔ ان کے نزدیک صادق استاد سے مراد حضرت مسیح ناصری ہیں۔

چونکہ صحائف قمران میں تثلیث کفارہ اور دوسرے عیسائی عقائد کا نام و نشان نہیں ملتا۔ اس لئے محققین اس انکشاف کو ڈارون کے نظریۂ ارتقاء کے بعد عیسائیت کے لئے سب سے بڑا چیلنج سمجھتے ہیں۔ ان صحائف سے ظاہر ہے کہ یہ لوگ توحید کے دلدادہ اور اپنے آقا کو فرستادۂ خدا اور ایک بشر رسول سمجھتے تھے۔ ان کے حکمران اور خود قوم کے لوگ اُن کے خون کے پیاسے تھے۔ یہ لوگ ہر ظلم و ستم برداشت کرتے تھے۔ لیکن انہوں نے توحید کو نہ چھوڑا اپنے آقا کے دامن سے وابستہ رہے اور خدا تعالےٰ کا کلمہ بلند کرتے رہے۔

صحائف قمران کے اس مختصر بیان کے بعد مجھے ایک نئی کتاب کا تعارف کرانا ہے۔ اس کتاب سے ظاہر ہے کہ یورپ و امریکہ میں توحید کی نسیم صبا چلنے کو ہے اور مستعد طبائع مشام جان کو معطر کرنے کے لئے تیار ہو رہی ہیں۔

امریکہ کے ایک فاضل پادری جو کہ مشہور مذہبی لیڈر اور سکالر ہیں۔ ریورنڈ ڈاکٹر چارلس فرانسیس پوٹر کے نام سے موسوم ہیں۔ آپ نے کئی ایک ڈگریاں حاصل کیں ڈاکٹر آف لٹریچر بھی ہیں۔ آپ نے ایک کتاب بحر میت کے صحائف کے انکشاف پر لکھی ہے۔ جس کا نام حضرت مسیح کی زندگی کے نامعلوم گوشوں کا انکشاف (The Lost Years of Jesus Revealed) ہے یہ کتاب امریکہ کے مشہور اشاعتی ادارہ گولڈ میڈل بک کمپنی نے شائع کی ہے اس کتاب میں صاحب موصوف نے ثابت کیا ہے کہ جیسے جیسے صحائف قمران اشاعت پذیر ہو رہے ہیں۔ کلیسائی عقائد کی بطالت دنیا پر منکشف ہو رہی ہے۔

کلمات طیبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

اپنی جماعت کو نصیحت

"میں سچ کہتا ہوں کہ یہ ایک تقریب ہے، جو اللہ تعالے نے سعادت مندوں کے لئے پیدا کر دی ہے۔ مبارک وہی ہیں جو اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ تم لوگ جنہوں نے میرے ساتھ تعلق پیدا کیا ہے اس بات پر ہرگز ہرگز مغرور نہ ہو جاؤ کہ جو کچھ تم نے پانا تھا پا چکے۔ یہ سچ ہے کہ تم ان منکروں کی نسبت قریب تر بہ سعادت ہو جنہوں نے اپنے شدید انکار اور توہین سے خدا کو ناراض کیا اور یہ بھی سچ ہے کہ تم نے حسن ظن سے کام لیکر خدا تعالے کے غضب سے اپنے آپ کو بچانے کی فکر کی۔ لیکن سچی بات یہی ہے کہ تم اس چشمہ کے قریب آپہنچے ہو جو اس وقت خدا تعالیٰ نے ابدی زندگی کے لئے پیدا کیا ہے ہاں پانی پینا ابھی باقی ہے۔ پس خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے توفیق چاہو کہ وہ تمہیں سیراب کرے۔ کیونکہ خدا تعالے کے بدوں کچھ بھی نہیں ہو سکتا۔ یہ میں یقیناً جانتا ہوں کہ جو اس چشمہ سے پئے گا وہ ہلاک نہ ہوگا۔ کیونکہ یہ پانی زندگی بخشتا ہے اور ہلاکت سے بچاتا ہے۔ اور شیطان کے حملوں سے محفوظ کرتا ہے۔

(ملفوظات جلد سوم صـ۱۸۴-۱۸۵)

آپ نے باوجود عیسائی ہونے کے ایک جویائے حق کا فرض سرانجام دیا ہے۔ آپ نے ثابت کیا ہے کہ تثلیث کفارہ اور الوہیت مسیح کے عقائد حقیقی عیسائیت کا حصہ نہیں ہیں۔ بلکہ کلیسیائی عقاید ہیں۔ جو کہ بعد میں انجیل میں داخل کئے گئے اور عیسائی دین کی بنیاد ان پر رکھ دی گئی۔ اس کتاب کا چودھواں باب نہایت شاندار ہے۔ اس کتاب میں آپ نے لگی لپٹی رکھے بغیر صاف طور پر لکھا ہے۔ کہ بحر میت کے صحائف پکار پکار کر ہمیں بتا رہے ہیں۔ کہ حضرت مسیح جن لوگوں میں پروان چڑھے۔ جس جامعہ میں آپ نے تعلیم حاصل کی جن مقدسین کی زندگی آپ کے لئے لائحہ عمل تھی۔ وہ لوگ پکے موحد تورات پر عامل اور شرک سے بیزار تھے۔ اس زمانہ کے مقدس صحیفے جو کہ صحائف بحر میت میں شامل ہیں توحید کے مینار نور تھے پر صحیفے بعد میں کلیسیا نے مقدس لٹریچر کی فہرست سے خارج کر دیئے صحائف بحر میت کی رو سے حضرت مسیح خدا نہیں تھے بلکہ ایک بشر رسول تھے۔ تثلیث الوہیت اور کفارۃ المسیح کے عقائد بعد کی پیداوار ہیں۔ حضرت مسیح کی تعلیمات سے ان عقائد کو دور کا بھی تعلق نہیں ہے۔ آپ نے جماعت قمران کے فرستادہ نبی کا بھی ذکر کیا ہے۔

آپ لکھتے ہیں کہ محققین کا خیال ہے کہ یہ شخص قبل مسیح کی کوئی عظیم شخصیت ہے جو کہ حضرت مسیح کے لئے نمونہ اور لائحہ عمل تھی بعض لوگ یہ کہتے ہیں کہ صادق استاد سے مراد خود حضرت مسیح ہیں۔ بہرکیف جیسے جیسے صحیفوں کے طومار کھل رہے ہیں اور بیش بہا قطعات و اوراق پڑھے جاتے ہیں۔ یہ امر مبرہن طور پر سامنے آ رہا ہے کہ وہ عجیب و غریب اور حیرت انگیز شخصیت جس کا نام صادق استاد ہے۔ وہ زیادہ تر ایک بشر رسول یسوع نامی کے مشابہ ہے نہ کہ اس رومی یسوع کے جسے الوہیت کا اقنوم ثانی تسلیم کیا جاتا ہے۔ (ص ۱۲۱)

پادری صاحب موصوف نے اس کتاب میں ثابت کیا ہے کہ حضرت مسیح کی بارہ سال سے لے کر تیس ۳۰ سال تک کی زندگی دنیا کی آنکھوں سے اوجھل ہے اس عرصہ میں آپ جماعت قمران کے جامعہ میں تعلیم و تربیت کے مراحل طے کر رہے تھے۔ آپ کی تعلیمات خصوصاً پہاڑی وعظ صحائف قمران کے بالکل مطابق ہے۔ صحائف قمران میں ایسے صحیفے بھی شامل ہیں جو کہ ابتدائی عیسائیوں کے نزدیک مقدس خیال کئے جاتے تھے۔ لیکن چرچ نے ان صحائف کو رد کر دیا۔ کیونکہ ان سے کلیسیائی عقائد کی تائید کی بجائے تردید ہوتی تھی۔

صاحب موصوف نے اس کتاب میں نہایت جرأت عظیم حوصلہ اور کمال شجاعت سے حق بات کا اعلان کیا ہے۔ یہ کتاب قابل دید ہے ایک اقتباس دے کر میں اس مضمون کو ختم کرتا ہوں لکھتے ہیں۔

”یہ امر نظر انداز نہ کیجئے۔ کہ اس کرۂ ارض پر بسنے والے لوگوں کا بڑا حصہ ایسا ہے جو کہ باوجود انیس سو سال کی عیسائی مشنریوں کی سر توڑ کوشش کے یہ تسلیم کرنے کو تیار نہیں کہ حضرت مسیح خدا تھے۔ دوسرے مذاہب کے پیروکار مثلاً کنفیوشس اور بدھ کے ماننے والے حضرت مسیح کو عظیم معلم اور رسول تصور کرتے ہیں۔ ایک بشر نہ کہ خدا۔ مسلمانوں کو جب ہم محمڈن کہتے ہیں تو وہ برا مناتے ہیں۔ اس کی یہی وجہ ہے کہ مسلمان خود کو توحید کا دلدادہ سمجھتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم محمدؐ کے پرستار نہیں۔ بلکہ یہود کی طرح ایک خدا کے ماننے والے ہیں۔ ہم موسیٰؑ اور مسیحؑ کی عزت کرتے ہیں اور انہیں نبی سمجھتے ہیں ہم محمد (مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم) کو سب سے بڑا نبی سمجھتے ہیں۔ لیکن ہم ان کی پرستش نہیں کرتے۔ ہم خدائے واحد ”اللہ“ کے پرستار ہیں۔ اسی طرح دنیا میں لاکھوں حقیقی عزت کے قابل لوگ موجود ہیں۔ جن میں سائنسدان۔ فلاسفر حکماء معلمین اور دوسرے پیشوں سے تعلق رکھنے والے لوگ شامل ہیں جو کہ دنیائے عیسائیت میں رہتے ہیں۔ لیکن ان کا عقیدہ ہے کہ حضرت مسیح خدا نہیں تھے.....

تاہم عیسائیوں کی اپنی مردم شماری کے مطابق اس کرۂ ارض کی آبادی کا تیسرا حصہ یعنی تقریباً پچھتر کروڑ عیسائی ایسے ہیں جو کہ بپتسمہ پائے ہوئے ہیں اور ان کا ننانوے فیصد حصہ یہ سمجھتا ہے کہ حضرت مسیح خدائے مجسم ہیں ......

لیکن ان لوگوں میں بھی ایسے لوگ موجود ہیں جو کہ عیسائی عقائد پر مطمئن نہیں ہیں۔ ان کے دلوں میں بھی مخفی شکوک اور شبہات کی چنگاریاں سلگ رہی ہیں۔ اور اب وادی قمران کے غاروں کے انکشافات کے باعث یہ دبی دبی چنگاریاں شعلوں میں تبدیل ہو چکی ہیں“

(ص ۱۲۳، ص ۱۲۴ تلخیص)

آخر میں لکھتے ہیں:۔

”ہم کافی مواد دے چکے جو کہ ظاہر کرتا ہے کہ یہ صحیفے دراصل اللہ تعالےٰ کی طرف سے ایک انعام ہے۔ جو کہ اس دور میں دلچسپی لینے والوں کو ملا ہے۔ ہر طومار جو نکلتا ہے یہی بتاتا ہے۔ کہ حضرت مسیح جیسا کہ انہوں نے خود کہا ”ابن آدم“ ہیں نہ کہ اقنوم ثانی اور ابن اللہ جیسا کہ ان کے بعد کے پیروکار مدعی ہیں“ (ص ۱۲۷)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے آنے والے انقلاب روحانی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کتنا سچ فرمایا تھا ؎

آسماں پر دعوت حق کے لئے اک جوش ہے
ہو رہا ہے نیک طبعوں پر فرشتوں کا اتار
آ رہا ہے اس طرف احرار یورپ کا مزاج
نبض پھر چلنے لگی مردوں کی ناگہ زندہ وار
کہتے ہیں تثلیث کو اب اہل دانش الوداع
پھر ہوئے ہیں چشمۂ توحید پر از جاں نثار
آ رہی ہے اب تو خوشبو میرے یوسف کی مجھے
گو کہو دیوانہ میں کرتا ہوں اس کا انتظار

حدیث رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تکلفات و اسراف سے اجتناب

عن جابر رضی اللہ عنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم سَاَلَ اھلہ الادم فقالوا ما عندنا الا خلّ فدعا بہ فجعل یاکل ویقول نعم الادم الخلّ نعم الاُدُمُ الخلّ (مسلم)

ترجمہ:۔ حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے گھر والوں سے سالن کے متعلق دریافت فرمایا۔ اہل خانہ نے جواباً عرض کیا کہ ہمارے ہاں سوائے سرکہ کے کچھ نہیں ہے۔ آپؐ نے وہ سرکہ ہی منگوا لیا۔ اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم اس سرکہ سے ہی کھانا تناول فرمانے لگے۔ اور ساتھ ہی ساتھ حضور فرما رہے تھے کہ سرکہ بہترین سالن ہے۔ سرکہ کیا ہی عمدہ سالن ہے۔

تشریح:۔ یہ ہے ہمارے الرسول الاعظم سرور کائنات اور فخر موجودات کی سادگی اور آپ کا اسوہ مبارکہ۔ گھریلو زندگی میں میاں بیوی کے تنازعات میں سے ایک تنازعہ کھانے پینے کے مسائل میں ہوتا ہے اور ازدواجی زندگی میں بعض اوقات ناقابل برداشت ذہنی کوفت پیدا ہو جاتی ہے۔ ایسے لوگوں کے لئے آنحضرتؐ کے اس اسوۂ مبارکہ میں عظیم الشان سبق ہے۔ یہ حدیث اپنے مضمون کے لحاظ سے ہمارے معاشی مسائل کا حل پیش کرتی ہے جس کے ذریعہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو تکلفات اور اسراف سے بچنے کی تلقین فرمائی ہے۔ ویسے بھی سرکہ طبی خصائص کی رو سے ہاضمہ کے لئے بہترین چیز ہے خصوصاً ہیضہ کے ایام میں اس کا استعمال بہترین تسلیم کیا گیا ہے۔

میں نے اپنے قیام شام و فلسطین میں دیکھا ہے کہ لوگ زیتون کے تیل میں سرکہ ڈال کر بطور سالن کے استعمال کرتے ہیں۔ اور یہ سالن زود ہضم ہونے کے علاوہ سستا بھی ہوتا ہے اور انتہائی لذیذ بھی۔

محلہ دار النصر ربوہ کی نئی مسجد کا افتتاح

مورخہ ۲۲/۳/۶۲ کو بوقت نماز مغرب حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے محلہ دار النصر غربی کی نئی مسجد کا افتتاح فرمایا۔ مغرب کی نماز مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری نے پڑھائی اور حسب ہدایت صاحبزادہ صاحب دوسری رکعت کے دوسرے سجدہ میں پرسوز دعا کی گئی۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے مسجد بہت پائیدار اور خوبصورت بنائی گئی ہے۔ باہر کا حصہ ابھی قابل تکمیل ہے جو چندہ جمع ہونے پر مکمل کیا جائے گا۔ حضرت صاحبزادہ صاحب نے اس موقعہ پر قیمتی نصائح فرمائیں۔ اور بعد مصافحہ اہل محلہ رخصت ہوئے۔ اس کے بعد محلہ کی مجلس انصار اللہ کا ماہانہ اجلاس ہوا۔ جس میں مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے اراکین مولوی قمر الدین صاحب۔ ابو المنیر نور الحق صاحب اور قریشی فضل حق صاحب نے موثر اور تربیتی تقاریر کیں۔ عشاء کی نماز تک جلسہ کی کارروائی جاری رہا۔

(ولایت خان ریحان سیکرٹری مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

جماعت احمدیہ کی تینتالیسویں مجلس مشاورت کی مختصر روئداد

حضرت مرزا بشیر احمد مدظلہ العالی کی اہم اور ضروری نصائح سب کمیٹی نظارت علیا کی سفارشات پر غور اور اہم فیصلے

ربوہ ۲۴ مارچ آج صبح نو بجے جماعت احمدیہ کی تینتالیسویں مجلس مشاورت کا دوسرا اجلاس سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی زیر ہدایت حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صدارت میں شروع ہوا۔ کارروائی کا آغاز حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک صحابی محترم ماسٹر فقیر اللہ صاحب نے تلاوت قرآن پاک سے کیا۔

بعد ازاں حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی نے فرمایا کہ اب دوست اجتماعی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ روح القدس کے ذریعہ سے ہمارے ذہنوں میں روشنی پیدا کرے اور ہمیں صحیح اور بابرکت فیصلے کرنے کی توفیق دے تاکہ ہماری جماعت جو ابھی تک نہایت کمزوری کی حالت میں ہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے ترقی کرتی چلی جائے۔ خدا تعالیٰ کے وعدے پورے ہوں اسلام کامیاب ہو اور حق و صداقت کو غلبہ ہو اور یہ غلبہ ہمیشہ قائم رہے ساتھ ہی دوست حضرت صاحب (متعنا اللہ بطول حیاتہ) کے لئے بھی خصوصیت سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ جو زمین و آسمان کا بادشاہ ہے اپنے فضل سے حضور کو کامل و عاجل صحت بخشے آمین

اس کے بعد سوز و گداز سے معمور لمبی اجتماعی دعا ہوئی۔ اجتماعی دعا کے بعد پروگرام کے مطابق سب سے پہلے گزشتہ سال کی مجلس شوریٰ کے فیصلہ جات کی تعمیل کے سلسلے میں رپورٹیں پیش ہوئیں جو علی الترتیب حضرت مولوی محمد دین صاحب۔ مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ ناظر اصلاح و ارشاد و ذراعت۔ مکرم میاں عبدالحق صاحب ناظر بیت المال اور مولانا جلال الدین صاحب شمس صدر مجلس کارپرداز مقبرہ بہشتی نے پیش کیں۔ بعد ازاں حضرت صدر محترم نے ہدایت فرمائی کہ سال کے دوران ناظر صاحبان نے جماعتوں کے جو دورے کئے ان کی رپورٹیں پیش کی جائیں چنانچہ اس پر مکرم ناظر صاحب اصلاح و ارشاد۔ مکرم ناظر صاحب تعلیم۔ مکرم ناظر صاحب بیت المال اور مکرم ناظر صاحب امور عامہ نے اپنے اپنے دوروں کی رپورٹیں پڑھ کر سنائیں

اہم اور ضروری نصائح

اس کے بعد حضرت صدر محترم مدظلہ العالی نے نگرانی بورڈ کی کارگزاری کا خلاصہ مختصر مگر نہایت جامع رنگ میں بیان فرمایا۔ اور اس ضمن میں بعض نہایت ضروری اور اہم امور کی طرف توجہ دلائی

آپ نے فرمایا پردہ کے متعلق جو کمزوری کا رجحان پیدا ہو رہا ہے۔ ہماری جماعت کا فرض ہے کہ وہ اس رجحان کو روکنے کی پوری کوشش کرے۔ ہر احمدی باپ ہر احمدی ماں ہر احمدی خاوند اور ہر احمدی بیوی بیوی کا فرض ہے کہ وہ صحیح اسلامی پردہ کو قائم کرنے کی کوشش کرے۔ اس سلسلے میں نوجوانوں کے تعاون کی بھی بڑی ضرورت ہے اور لجنہ اماء اللہ کے ذریعہ بھی بڑی موثر اصلاح ہو سکتی ہے آپ نے فرمایا۔ لجنات اماء اللہ بڑا ثواب کمائیں گی اگر وہ پردہ کے متعلق غیر اسلامی رجحان کو روکنے اور افراط و تفریط سے بچکر صحیح اسلامی پردہ کو قائم کرنے کی کوشش کریں۔

آپ نے جماعتوں میں درس القرآن کی ضرورت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ قرآن مجید کا جو درس دیا کرتے تھے وہ ایسی عجیب چیز ہوا کرتی تھی کہ آج بھی جب وہ یاد آتا ہے تو دل میں روحانی سرور کی ایک عجیب کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ جماعتوں کا فرض ہے کہ وہ اپنے اپنے ہاں درس القرآن جاری کریں اور اس میں زیادہ سے زیادہ افراد کو شامل کرنے کی کوشش کریں۔

پاکستان میں عیسائیت کے زور کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کا حقیقی مقصد کسر صلیب تھا یہ کام اللہ تعالیٰ مسیح موعود کی جماعت سے لے گا اور انشاء اللہ ضرور لے گا۔ مگر ہمارا بھی فرض ہے کہ اس مقصد کو ہمیشہ اپنے سامنے رکھیں اور سادہ لوح مسلمانوں کو عیسائیت کے اثر سے بچانے کی پوری کوشش کریں۔

نگران بورڈ کی کارگزاری کا ذکر کرنے کے بعد حضرت صدر محترم کے ارشاد پر مکرم مولوی عبدالرحمان صاحب انور سیکرٹری مجلس مشاورت نے اضافہ جات بجٹ دوران سال کی تفصیل پیش کی اور پھر رد شدہ تجاویز پڑھ کر سنائیں

اس کے بعد حضرت صدر محترم نے سب کمیٹی نظارت علیا کی رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت فرمائی اور شوریٰ کی کارروائی کے سلسلے میں مدد کے لئے محترم جسٹس شیخ بشیر احمد صاحب جج مغربی پاکستان ہائیکورٹ کو سٹیج پر تشریف لانے کی ہدایت فرمائی۔ چنانچہ مکرم شیخ صاحب تشریف لے آئے اور آپ شوریٰ کے اختتام تک حضرت میاں صاحب مدظلہ کے ہمراہ کارروائی کی سرانجام دہی میں حصہ لیتے رہے۔

رپورٹ سب کمیٹی نظارت علیا

مکرم شیخ محمود الحسن صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ مشرقی پاکستان صدر سب کمیٹی نظارت علیا سٹیج پر تشریف لائے اور آپنے سب کمیٹی نظارت علیا کی رپورٹ پیش فرمائی رپورٹ پیش ہونے کے بعد سب سے پہلے نظارت علیا کی تجویز زیر بحث لائی گئی جو ایجنڈے میں صحیح درج نہ ہو سکی تھی تجویز یہ تھی کہ

"جناب صدر صاحب نگران بورڈ کو اختیار دیا جائے کہ وہ اگر مناسب سمجھیں تو مزید اراکین بورڈ میں شامل کر سکیں"۔

اس تجویز کے متعلق اور اس کے سلسلے میں سب کمیٹی کی سفارشات پر نمائندگان کرام کو اظہار خیال کا موقع دیا گیا چنانچہ محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب۔ صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب۔ صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب مکرم سید داؤد احمد صاحب۔ مرزا احمد بیگ صاحب منٹگمری ملک عمر علی احمد صاحب ملتان عبداللطیف صاحب ستکوہی۔ لاہور شیخ محمد حنیف صاحب کوئٹہ۔ صوفی رحیم بخش صاحب راولپنڈی۔ مولوی محمد احمد صاحب جلیل نمائندہ لجنہ اماء اللہ مولانا ابوالعطاء صاحب۔ خان ضیاء الحق خانصاحب اور چوہدری انور حسین صاحب شیخوپورہ نے اس تجویز کے متعلق اپنے اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔ بعد ازاں تمام نمائندگان نے متفقہ طور پر مندرجہ ذیل سفارش حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پیش کرنے کا فیصلہ کیا:۔

(ا) صدر صاحب نگران بورڈ کو یہ اختیار حاصل ہو کہ وہ حسب ضرورت نگران بورڈ کے لئے جماعت میں سے زائد ممبر مقرر کر سکیں گے اور جب ضرورت محسوس کریں ان میں تبدیلی کر دیں۔ اس وقت جو تین ممبر نگران بورڈ میں جماعت کے نمائندہ کے طور پر ہیں ان کی تعداد کو قائم رہے گی۔ لیکن ان میں بھی صدر صاحب نگران بورڈ رد و بدل کر سکتے ہیں۔

(ب) نگران بورڈ کے تمام فیصلہ جات (مثبت اور منفی) جن میں صدر نگران بورڈ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی شمولیت اور اتفاق درائے شامل ہو صدر انجمن احمدیہ مجلس تحریک جدید انجمن احمدیہ اور انجمن وقف جدید کے لئے واجب التعمیل ہوں گے اور صدر صاحب نگران بورڈ کی وساطت سے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں اپیل کرنے کا حق سب کو حاصل ہوگا"

اس فیصلے کے بعد ایک بجے کے قریب کارروائی نماز ظہر و عصر اور کھانے کے لئے ملتوی کر دی گئی۔ (باقی)

سیرۃ حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب رضی اللہ عنہ

اصحاب احمد جلد ۱۲ حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب رضی اللہ عنہ کی سیرۃ پر مشتمل ہو گی جو احباب اپنے تاثرات ارسال فرمائینگے انہیں شامل کتاب کیا جائے گا۔ احباب سے اس بارہ میں تعاون کی درخواست ہے۔

ملک صلاح الدین

مؤلف اصحاب احمد۔ قادیان (بھارت)

درخواست ہائے دعا

ا۔ میری بیوی امۃ النصیر بیمار ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

(محمد شریف گھوکھر معلم وقف جدید انجمن احمدیہ زون ڈسکہ)

۲۔ خاکسار ایک سال سے بوجہ دل کی تکلیف اور دماغی تکلیف سے لاچار ہے۔ میری کامل صحت کے لئے دعا فرما دیں۔

(خواجہ محمد احمد غلہ منڈی جڑانوالہ)

۳۔ میرے والد میاں فخر الدین صاحب آف احمد نگر ضلع جھنگ عنقریب کویت سے روانہ ہو رہے ہیں احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو خیر و عافیت کے ساتھ گھر پہنچائے

(خاکسار عبدالستار طاہر۔ احمد نگر۔ ضلع جھنگ)

۴۔ خاکسار کی بھاوج لیڈی ولنگڈن ہسپتال میں داخل ہیں۔ اپریشن ہونے والا ہے۔ احباب جماعت درویشان قادیان اور بزرگان ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کریں۔

(محمد شریف۔ بھاٹی گیٹ لاہور)

نتیجہ امتحان دینی معلومات بر موقع سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

اس امتحان میں کل ۲۱ لڑکیاں شامل ہوئیں۔ آٹھ معیار اوّل میں اور تیرہ معیار دوئم میں۔ معیار اوّل میں منصورہ حق سرگودھا اوّل اور صادقہ رمضان جامعہ نصرت دوئم آئیں۔ معیار دوئم میں فائزہ شاہدہ دارالرحمت وسطی اوّل اور نعیمہ صدیقی دوئم آئیں مفصل نتیجہ درج ذیل ہے:

(سیکرٹری شعبہ تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

معیار اوّل — کل نمبر ۱۰۰

نمبر شمار	نام طالبات	مقام	نمبر حاصل کردہ	درجہ
۱	منصورہ حق	سرگودھا	۶۶½	اوّل
۲	صادقہ رمضان	جامعہ نصرت ربوہ	۶۴	دوئم
۳	امۃ العظیم	سیالکوٹ	۶۲½	سوئم
۴	صالحہ فائزہ	دارالرحمت وسطی نمبر ۱ ربوہ	۶۱½	۴
۵	امۃ الحفیظ شاکر	جامعہ نصرت ربوہ	۵۵½	۵
۶	مسعودہ اختر	سرگودھا	۵۹	۵
۷	رضیہ	سیالکوٹ	۴۸	۷
۸	خالدہ فائزہ		۳۷	۸

معیار دوئم — کل نمبر ۱۰۰

نمبر شمار	نام طالبات	مقام	نمبر حاصل کردہ	درجہ
۱	فائزہ شاہدہ	دارالرحمت وسطی نمبر ۱۔ ربوہ	۸۹	اوّل
۲	نعیمہ صدیقی	فرسٹ ائیر ربوہ	۷۸	دوئم
۳	صادقہ قمر	سیکنڈ ائیر ربوہ	۷۶	سوئم
۴	امۃ الرفیق	سیکنڈ ائیر ربوہ	۷۱	"
۵	امۃ الباسط فاروقی	جامعہ نصرت۔ ربوہ	۵۸	۵
۶	عابدہ حبیب	" "	۴۷	۶
۷	شمس النساء	سیکنڈ ائیر ربوہ	۴۱	۸
۸	بشریٰ خانم رول نمبر ۱۷		۴۳	۷
۹	امۃ الحمید	سیالکوٹ	۳۹	۹
۱۰	محمودہ صلاح الدین	جامعہ نصرت۔ ربوہ	۲۷	۱۰
۱۱	بشریٰ بیگم	فرسٹ ائیر۔ ربوہ	۲۴	۱۱
۱۲	امۃ العزیز		۱۶	۱۲
۱۳	درِ شہوار دردانہ	تھرڈ ائیر	۴۳	۷

ضروری اعلان

مقررہ بجٹ فارموں میں ایک خانہ "ذریعہ آمد" کا ہے جس کا مقصد یہ ہے کہ متعلقہ فرد کی آمد مندرجہ بجٹ کی صحت کا اندازہ کیا جا سکے۔ مقامی سیکرٹریان مال اس خانہ کو پر کرتے وقت عام طور پر مناسب تفصیل درج نہیں کرتے۔ مثلاً کسی شخص کا ذریعہ آمد محض ملازمت یا کاروبار یا مزدوری لکھ دینا کافی نہیں ہے۔ ملازمت کی صورت میں محکمہ اور عہدہ۔ کاروبار کی صورت میں کاروبار کی نوعیت۔ اور مزدوری کی صورت میں مزدوری کی نوعیت لکھنی چاہیئے تا اس سے آمد کی جانچ پڑتال میں امداد مل سکے۔

مقامی عہدیداروں کی خدمت میں گذارش ہے کہ نظارت بیت المال کے منشاء کو اچھی طرح سمجھ کر تعاون فرمائیں اور انسپکٹران بیت المال بھی اس کی تعمیل فرمائیں۔ (ناظر بیت المال۔ ربوہ)

شعبہ تجنید خدام الاحمدیہ

تمام مجالس کو سال ۶۲-۱۹۶۱ء کی سکیم شعبہ ہذا مل چکی ہو گی۔ بعد گذارش تمام قائدین مجالس اپنی اپنی مجالس میں اس امر کا جائزہ لیں کہ کیا (i) جملہ خدام کے نام معہ کوائف مندرجہ ذیل ایک رجسٹر میں درج کرائے گئے ہیں (۱) نام (۲) ولدیت (۳) تاریخ پیدائش (۴) موجودہ عمر (۵) تعلیم (۶) کس تاریخ کو مجلس میں شامل ہوا (۷) فارم رکنیت اندازاً کس تاریخ کو پر کیا (۸) کب چلا گیا یا انصار میں شامل ہوا۔ (ii) کیا حلقہ بندی مکمل ہے اور اس تازہ ترین فہرست ہر حلقہ یا مجلس میں موجود ہے (iii) جن خدام نے ابھی تک کوئی فارم رکنیت پر نہیں کیا گیا۔ ان سے پر کروایا گیا ہے۔ (مہتمم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

خانۂ خدا تعالیٰ کی تعمیر کیلئے کم از کم ڈیڑھ صد روپیہ ادا کرنیوالے مخلصین

(فہرست نمبر ۶)

ذیل میں ان مخلصین کے اسماء گرامی تحریر کئے جاتے ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے مسجد احمدیہ فرینکفورٹ (جرمنی) کی تعمیر کے لئے کم از کم ڈیڑھ صد روپیہ تحریک جدید کو ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائی تھی۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ۔

۳۷۔ مکرم بشیر احمد صاحب محلہ جلوٹیاں بھاٹی گیٹ لاہور ۔۔ ۔۔۔ ۱۵۰

۳۸۔ محترمہ سردار بیگم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ گوجرانوالہ شہر ۔۔ ۔۔۔ ۱۵۰

۳۹۔ محترمہ والدہ صاحبہ مکرم شیخ بشارت احمد صاحب کراچی بذریعہ مکرم شیخ غلام حسین صاحب لدھیانوی ۔۔ ۔۔۔ ۱۵۰

۴۰۔ مکرم قاضی منصور احمد صاحب ابن مکرم قاضی محمد اسلم صاحب کراچی ۔۔ ۔۔۔ ۱۵۰

۴۱۔ مکرم میجر جی۔ ایم اقبال صاحب چٹاگانگ مشرقی پاکستان ۔۔ ۔۔۔ ۱۵۰

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

تعمیر مساجد ممالک بیرون صدقہ جاریہ ہے

سیدنا حضرت اقدس خاتم الانبیاء محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد مبارک کے مطابق تعمیر مساجد میں حصہ لینا صدقہ جاریہ کا حکم رکھتا ہے۔ اس سلسلہ میں جن مخلصین نے حصہ لیا ہے ان کی تازہ فہرست درج ذیل ہے۔ قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

نوٹ:۔ پانچ روپیہ سے کم ادائیگی کرنے والوں کے نام شائع نہیں کئے گئے۔

۵۶۔ مکرم جناب محمد علی صاحب چک نمبر ۳۰/۱۱ ضلع منٹگمری ۔۔ ۔۔۔ ۵

۵۷۔ مکرم شیخ نعیم محمود صاحب گورونانک پورہ گوجرانوالہ شہر ۔۔ ۔۔۔ ۱۰

۵۸۔ احباب جماعت احمدیہ اسلامیہ پارک لاہور بذریعہ چوہدری عبدالستار صاحب ۳۱ ۔۔۔ ۳۹

۵۹۔ " " دہلی دروازہ لاہور بذریعہ ماسٹر محمد ابراہیم صاحب ۳۶ ۔۔۔ ۷

۶۰۔ مکرم چوہدری محمد یعقوب صاحب گوکھووال ضلع لائلپور ۔۔ ۔۔۔ ۶

۶۱۔ محترمہ عزیزہ بیگم صاحبہ زوجہ چوہدری نور احمد صاحب بیت المال ربوہ ۔۔ ۔۔۔ ۵

۶۲۔ محترمہ مبشرہ بی بی صاحبہ مصری شاہ لاہور ۔۔ ۔۔۔ ۵

۶۳۔ مکرم چوہدری عنایت الرحمٰن صاحب ٹنڈوالہ یار ضلع حیدرآباد (سندھ) ۵۰ ۔۔۔ ۱۴

۶۴۔ مکرم ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب گجرات شہر ۔۔ ۔۔۔ ۱۰

۶۵۔ دوکانداران دارالرحمت وسطی ربوہ بذریعہ چوہدری محمد ابراہیم صاحب رشید ۔۔ ۔۔۔ ۶

۶۶۔ احباب جماعت احمدیہ چاکانوالی ضلع گجرات بذریعہ مکرم محمد اشرف صاحب ۶۸ ۔۔۔ ۱۴

۶۷۔ مکرم غلام نبی صاحب بمعرفت مکرم ملک محمد جعفر صاحب کیمبل پور ۔۔ ۔۔۔ ۱۰

۶۸۔ احباب جماعت احمدیہ گھمیانہ بذریعہ مکرم میاں محمد بشیر احمد صاحب ۔۔ ۔۔۔ ۲۵

۶۹۔ مکرم مہر راجہ خان صاحب چک ۲۲۵ ضلع جھنگ ۔۔ ۔۔۔ ۱۰

۷۰۔ مکرم سید محمد اقبال حسین صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ ۔۔ ۔۔۔ ۵

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

حج بیت اللہ کیلئے روانگی

محترمہ استانی رضیہ بیگم صاحبہ مورخہ ۳۱ مارچ کو سیالکوٹ شہر سے حج بیت اللہ شریف کے لئے روانہ ہو رہی ہیں۔ بزرگان سلسلہ اور دیگر احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ دعا فرمائیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل وکرم سے استانی صاحبہ موصوفہ کو حج اور مکہ مکرمہ کے جملہ فیوض وبرکات سے کماحقہ متمتع ہونے اور فریضۂ حج کی ادائیگی کے بعد بخیریت پاکستان میں آنے کی توفیق بخشے۔ آمین اللّٰھم آمین

(خواجہ) خورشید احمد سیالکوٹی طارق منزل ربوہ)

درخواست دعا

خاکسار کے والد مکرمی دین محمد صاحب عرصہ دراز سے بیمار چلے آرہے ہیں ابھی تک افاقہ کی کوئی صورت نظر نہیں آرہی مخلص احباب کی خدمت میں کامل صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔ (عبدالستار محافظ خزانہ ربوہ)

ریونیو ریکارڈ کی آسان اصطلاحات رائج کی جائیں گی سارے صوبہ کے ریکارڈ میں ہم آہنگی پیدا کرنے کا فیصلہ

حکومت مغربی پاکستان نے ریونیو بورڈ کی تجویز منظور کر لی

لاہور ۲۷ مارچ۔ باخبر ذرائع کی اطلاع کے مطابق صوبائی حکومت نے بورڈ آف ریونیو کی تجویز منظور کر لی ہے کہ ریونیو ریکارڈ کی بعض اصطلاحات کو تبدیل کر کے نئی آسان اصطلاحیں رائج کی جائیں اور سارے صوبہ کے ریکارڈ میں ہم آہنگی پیدا کی جائے۔

ان ذرائع کی اطلاع کے مطابق صوبائی حکومت کے متذکرہ فیصلہ کا جلد ہی صوبائی گزٹ میں اعلان کر دیا جائے گا اور پھر خریف ۱۹۶۲ء سے نئی اصطلاحات کے مطابق ریونیو ریکارڈ کی تیاری کا کام شروع کر دیا جائے گا۔ توقع ہے کہ اس ضمن میں سرکاری اعلان دس پندرہ دن کے اندر ہو جائے گا جس کے بعد نئے فارموں کی تیاری و چھپائی شروع ہو جائے گی اور خریف کے ریکارڈ کی تیاری سے قبل پٹواری کو نیا ریکارڈ مہیا کر دیا جائے گا۔

موجودہ طریق کار

بتایا گیا ہے کہ موجودہ طریق کار کے مطابق سابق پنجاب بہاولپور۔ سرحد اور بلوچستان کے علاقہ میں ریونیو ریکارڈ جمعبندی خسرہ گرداوری فرد باچھ (ڈھال باچھ) اور رجسٹر انتقالات ایک ہی نوعیت کے ہیں اور ان میں اردو زبان میں اندراج کیا جاتا ہے۔ لیکن سابق سندھ کے علاقہ میں متذکرہ اصطلاحات کی بجائے رجسٹر نمبر شمار کا غذات متعلقہ حقوق۔ نوٹس مطالبہ اور فارم سمی ▥ اصطلاحیں استعمال کی جاتی ہیں۔ علاوہ ازیں اس علاقہ میں تمام ریونیو ریکارڈ سندھی زبان میں تیار ہوتا ہے اس طریق کار سے خاصی دقت پیش آتی ہے اس لئے حکومت نے بورڈ آف ریونیو کی سفارش پر متذکرہ اصطلاحات تبدیل کر دی ہیں۔

بتایا گیا ہے کہ حکومت کے فیصلہ کے مطابق اب جمعبندی کی بجائے اسی رجسٹر کا نام رجسٹر حقداران زمین۔ رجسٹر انتقالات کی بجائے رجسٹر داخل خارج۔ اور خسرہ گرداوری کی بجائے رجسٹر گرداوری کی اصطلاح استعمال کی جائے گی۔ فرد ڈھال باچھ ہر ضلع میں مختلف نمونوں کے فارموں پر تیار ہوتی ہے۔ تاہم آئندہ اس کے دو فارم ہوں گے، اور ایک فرد ڈھال باچھ مالیہ مستقل اور ایک فرد ڈھال باچھ مالیہ غیر مستقل ہو گی۔ ان فارموں میں اندراجات سادہ اور عام زبان میں ہوں گے تاکہ ہر شخص کی سمجھ میں آ سکیں۔ حکومت نے اس ضمن میں یہ تجویز بھی منظور کر لی ہے کہ ریونیو ریکارڈ میں عربی ہندسوں کی بجائے رقومات اور

دوسرے اندراجات

اردو ہندسوں اور اردو رسم الخط میں کئے جائیں

یہ امر قابل ذکر ہے کہ جمعبندی عربی کے دو الفاظ کا مجموعہ ہے۔ جمع کے معنی مالیہ اور بندی کا مطلب رجسٹر ہے۔ یہ اصطلاح اکبر اعظم کے وزیر مال راجہ ٹوڈرمل نے رائج کی اس زمانہ میں جمعبندی میں صرف مالیہ کا اندراج ہوتا تھا۔ تاہم بعد ازاں اس رجسٹر میں حقوق ملکیت کا اندراج شروع ہو گیا اور مالیہ کے لئے اس رجسٹر میں برائے نام ایک خانہ رہ گیا۔ اس طرح یہ رجسٹر اپنے نام کا مطلب پورا نہیں کرتا تھا۔ اس لئے اس کا نام جمعبندی کی بجائے رجسٹر حقداران زمین رکھ دیا گیا ہے۔

فرانس نے ماسکو سے اپنا سفیر واپس بلا لیا

ماسکو ۲۷ فروری۔ حکومت فرانس نے ماسکو سے اپنا سفیر واپس بلا لیا ہے۔ فرانس نے یہ اقدام روس کی جانب سے حکومت آزاد الجزائر کو قانونی طور پر تسلیم کرنے کے بعد کیا ہے۔ فرانسیسی سفیر کل صبح ماسکو سے روانہ ہو جائے گا فرانسیسی وزارت خارجہ نے ایک اعلان میں بتایا ہے کہ۔ روس کے اس اقدام کے بعد سفیروں کی سطح پر تعلقات قائم رکھنا ممکن نہیں رہا۔ وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ فرانس نے روس کو اس بارے میں کئی بار خبردار کیا تھا۔ اور جب روسی سفیر سے اس سلسلہ میں دریافت کیا گیا تو وہ کوئی وضاحت نہ کر سکے۔ ماسکو کے سفارتی حلقوں کا کہنا ہے کہ فرانسیسی سفیر کی واپسی کا انحصار اس بات پر ہے کہ روس، آزاد الجزائر کو تسلیم کرنے کے اقدام کو کیا عملی شکل دیتا ہے یاد رہے فرانس اور حکومت آزاد الجزائر میں متارکہ جنگ کا معاہدہ ہونے کے بعد روس نے حکومت الجزائر کو قانونی طور پر تسلیم کرنے کا اعلان کر دیا تھا۔

ایک اطلاع کے مطابق حکومت فرانس نے روسی سفیر سے کہا کہ وہ اپنے ملک کو واپس چلا جائے۔

الفضل سے خط و کتابت کرتے

وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں

اور پتہ خوشخط لکھا کریں!

زمینداروں سے حاصل کردہ اراضی کی قیمت کے بانڈ ۱۵ اپریل تک بھیج دیئے جائینگے

چار فیصد سالانہ کے حساب سے منافع بھی دیا جائے گا۔ محکمہ زراعت کے سیکرٹری کا اعلان

راولپنڈی ۲۷ مارچ۔ صوبائی محکمہ زراعت کے سیکرٹری مسٹر خدا بخش بچہ نے بتایا ہے کہ زرعی اصلاحات کی سکیم کے تحت جن لوگوں کی زائد زمینیں حاصل کی گئی تھیں انہیں ان زمینوں کی قیمت کے مالی بانڈز جاری کئے جا رہے ہیں۔ آپ نے کہا کہ اس وقت پانچ سو مالی بانڈز مالکوں کو دے دیئے گئے ہیں باقی بانڈز پندرہ اپریل تک بھیج دئے جائیں گے۔

آپ نے کل راولپنڈی میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مالکان اراضی کو ان کے واجبات پر چار فی صد سالانہ حساب سے منافع بھی ادا کیا جائے گا۔ منافع کی پہلی قسط پندرہ اپریل کے بعد ادا کی جائے گی جس میں دو سالوں کا منافع بھی دیا جائے گا۔ مسٹر خدا بخش بچہ نے کہا کہ مالکان اراضی کو ہر سال قریباً تیس لاکھ روپے واجبات کے ——— منافع کے طور پر ادا کئے جائینگے۔

زرعی اصلاحات کے پروگرام کے تحت حکومت نے قریباً چوبیس لاکھ ایکڑ اراضی اپنی تحویل میں لی۔ جس کے عوض متعلقہ مالکان کو آٹھ کروڑ روپے ادا کئے جائینگے یہ رقم پچیس برس کی مدت میں ادا کی جائے گی۔ صوبائی محکمہ زراعت کے سیکرٹری نے کہا کہ پاکستان پہلا ملک ہے جہاں زرعی اصلاحات کے تحت حاصل شدہ اراضی کا معاوضہ ادا کیا جا رہا ہے۔ آپ نے کہا کہ اگر وسائل نے اجازت دی تو حکومت پاکستان اس زمین کا معاوضہ پچیس برس کی مدت سے پہلے ادا کر دے گی۔ انہوں نے کہا کہ واجبات کے سلسلہ میں جو مالی بانڈز جاری ۔ ۔ ۔ کئے جا رہے ہیں وہ منتقل کئے جا سکیں گے۔ لیکن معاوضہ کی ادائیگی کے سلسلہ میں کسی بنک کی وساطت سے کوئی بات چیت نہیں کی جائے گی۔

بحریہ کے شاہی کالج کے سات پاکستانی گریجوایٹ

لندن ۲۷ مارچ نو اپریل کو ڈارٹ ماؤتھ میں برطانیہ کے رائل نیول کالج کی پاسنگ آؤٹ پریڈ ہو رہی ہے۔ جس کی سلامی ایڈمرل آف دی فلیٹ۔ ارل ماؤنٹ بیٹن لیں گے۔ اس پریڈ میں پاکستانی بحریہ کے سات افسر بھی شریک ہوں گے۔

توجہ!

اس تاریخ پر توجہ کیجئے

۳۱ مارچ

اس تاریخ تک خریدے ہوئے تمام انعامی بونڈ ۲ جولائی کو ہونے والی قرعہ اندازی میں شریک ہونگے۔ بلکہ آئندہ قرعہ اندازیوں میں بھی شریک ہوتے رہیں گے۔

قبر کے عذاب سے بچو

کارڈ آنے پر مفت

عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

"انتخابات میں مداخلت کرنیوالے پولیس ملازمین کیخلاف سخت کاروائی کی جائیگی"

انسپکٹر جنرل پولیس مسٹر ایم شریف خاں کا انتباہ

سرگودہا ۲۸ مارچ۔ انسپکٹر جنرل پولیس مغربی پاکستان مسٹر ایم شریف خان نے اعلان کیا ہے کہ پولیس قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے آئندہ انتخابات میں غیر جانبدار رہے گی۔ انہوں نے پولیس حکام کو متنبہ کرتے ہوئے کہا کہ جو پولیس کے ملازمین انتخابات کے دوران کسی پارٹی یا امیدوار کی حمایت یا مخالفت کرتے پائے گئے ان کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی [redacted]

مسٹر شریف خان ضلع سرگودہا کے دو روزہ دورہ کے اختتام پر کل یہاں اخباری نمائندوں سے باتیں کر رہے تھے۔ آپ نے ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس سرگودہا خان خلیل الرحمٰن سے باتیں کرتے ہوئے سرگودہا رینج میں جرائم کی صورت حال پر اطمینان کا اظہار کیا۔ انسپکٹر جنرل پولیس نے بتایا کہ صوبہ کے تمام تھانوں کو ضروری ساز و سامان مہیا کرنے کی سکیم حکومت نے تیار کر لی ہے اور اس پر بتدریج عمل کیا جائے گا۔ فی الحال مطلوبہ سامان کی کمی ہے۔ مسٹر شریف خان نے بتایا کہ اضلاع ملتان پشاور اور حیدرآباد میں دیہی پولیس کے قیام کا جو تجربہ شروع کیا گیا تھا اس کی میعاد میں چھ ماہ کی توسیع کر دی گئی ہے۔ اگر یہ تجربہ کامیاب رہا تو یہ سکیم صوبہ کے دوسرے اضلاع میں بھی شروع کر دی جائے گی۔ انہوں نے بنیادی جمہوریتوں اور پولیس کے درمیان تعاون پر بھی زور دیا۔

● جنیوا ۲۸ مارچ۔ ایک مشترکہ اعلان میں کہا گیا ہے کہ مسٹر ڈین رسک نے مسٹر گرومیکو سے جنیوا میں اپنے قیام کے دوران برلن کے مسئلہ پر کھل کر اور مفید بات چیت کی ہے اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ اختلافات کم کرنے کے سلسلہ میں بات چیت کافی آگے بڑھ گئی ہے۔

الجزیرہ میں دو ہزار تین سو یورپی گرفتار کر لئے گئے

باب الود میں تلاشی کے دوران ایک ہزار رائفلیں برآمد ہوئیں

الجزیرہ ۲۸ مارچ کل صبح الجزیرہ میں دہشت پسندوں کے مختلف حملوں میں چار مسلمان شہید اور ایک زخمی ہوا۔ علاوہ ازیں ایک یورپی بھی مارا گیا۔ یورپی باشندہ سوئٹزرلینڈ کا ایک فوٹو گرافر تھا اسے کسی نامعلوم شخص نے گولی مار دی تھی۔ دہشت پسندوں نے جو ایک کار میں سوار تھے ایک چوک میں ایک دستی بم پھینکا لیکن وہ پھٹا نہیں۔

اوران کی ایک خبر میں بتایا گیا ہے کہ کسی نامعلوم شخص نے کل یورپی علاقہ سے مسلمانوں کے علاقوں میں مارٹر توپ کے ذریعہ کئی گولے پھینکے خبر ملی ہے کہ فرانسیسی فوج نے جو یورپی بستی باب الود میں تلاشی لے رہی ہے اب تک دو ہزار تین سو افراد کو گرفتار کیا ہے۔ تلاشی کے دوران ایک ہزار رائفلوں اور دوسرے ہتھیاروں پر بھی قبضہ کیا گیا ہے۔ تلاشی لینے کا سلسلہ اور باب الود کی ناکہ بندی جاری ہے۔ ایک خبر کے مطابق کل الجزیرہ میں فرانسیسی مظاہرین پر فائرنگ کے نتیجہ میں پچاس افراد ہلاک اور دو سو بیس زخمی ہوئے تھے۔

امریکہ کو گرومیکو کی دھمکی

جنیوا ۲۸ مارچ روسی وزیر خارجہ مسٹر گرومیکو نے کہا ہے کہ اگر امریکہ نے ایٹمی تجربے شروع کر دیئے تو روس بھی ایٹمی تجربوں کا سلسلہ شروع کرنے پر مجبور ہو جائے گا۔ مسٹر گرومیکو نے اقوام متحدہ کے ریڈیو کے لئے ایک نشریہ میں کہا ہے کہ "اس صورت میں ایٹمی اسلحہ کی دوڑ جاری رکھنے کا الزام امریکہ پر ہو گا۔

قبل ازیں امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈین رسک نے ترک اسلحہ کی سترہ قومی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ترک اسلحہ کی ایک عالمی تنظیم قائم کرنے کے سوال پر غور کرنے پر زور دیا۔

دلائی لامہ بھارت سے نہیں جائیں گے

نئی دہلی ۲۸ مارچ دلائی لامہ نے اتوار کو یہاں بھارت کے صدر ڈاکٹر راجندر پرشاد اور وزیراعظم پنڈت نہرو سے الگ الگ ملاقاتیں کیں۔ بعد میں دلائی لامہ نے اخباری نمائندوں کو بتایا کہ وہ بھارت چھوڑنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتے۔

● سرگودہا ۲۸ مارچ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ سرگودہا نے شہری دفاع کی مشقوں کے دوران جو ۳۱ مارچ اور یکم اپریل کو ہوں گی سرگودہا شہر اور چھاؤنی کے علاقہ میں دفعہ ۱۴۴ نافذ کرنے کا اعلان کیا ہے۔ یہ مشقیں ساڑھے آٹھ بجے رات سے ساڑھے نو بجے اور ساڑھے گیارہ بجے دن سے بارہ بجے دن تک ہونگی +

دعائے مغفرت

محترمہ بشریٰ بیگم صاحبہ بنت چوہدری بشیر احمد صاحب مہار صدر لجنہ اماء اللہ بدوملہی مورخہ ۲۱ مارچ کو ساڑھے نو بجے رات حرکت قلب بند ہو جانے سے وفات پا گئیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ کی عمر ۲۰ ، ۲۱ سال کے لگ بھگ تھی۔ نہایت نیک اور خدمت دین کا انتہائی جذبہ رکھتی تھیں۔ بیسیوں سچی خوابیں آئیں۔ محلہ کی عورتیں ان کی پاکیزگی اور دینداری سے اس قدر متاثر تھیں کہ غیر از جماعت عورتیں بھی آ آ کر ان سے دعا کی درخواست کیا کرتی تھیں۔ وفات سے تقریباً ڈیڑھ ماہ پہلے انہوں نے اپنی والدہ کو بتایا کہ مجھے خواب میں بتایا گیا ہے کہ مارچ میں تیرا حساب صاف کر دیا جائے گا۔ چنانچہ اسی کے مطابق وہ ۲۱ مارچ کو ساڑھے نو بجے اللہ تعالیٰ کو پیاری ہو گئیں۔

احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس کے اعلیٰ مقام میں جگہ دے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

(بشیر احمد قمر بدوملہی ضلع سیالکوٹ)

درخواستِ دعا

میرے برادر اکبر مکرم رحمت اللہ خان صاحب چار ماہ سے بعارضہ ٹی بی بیمار ہیں اور گلاب دیوی ہسپتال میں زیر علاج ہیں گو اب نسبتاً افاقہ ہے مگر تاحال بزرگان سلسلہ و احباب جماعت کی دعاؤں کی اشد ضرورت ہے احباب جماعت ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(خاکسار قدرت اللہ خان سانده شمس الدین لاہور)

بقیہ صفحہ اول

کے بعض اہم محکموں کی تقسیم کے بارے میں بعض حالیہ اقدامات کی دانشمندی کے بارے میں شکوک کا اظہار کیا اور ان کا نتیجہ علیحدگی کی صورت میں بھی نکل سکتا ہے۔ صدر نے ایسی رائے سے اتفاق نہیں کیا اور کہا کہ میں ذمہ داریوں کی تقسیم کے حق میں ہوں اور ملک کے مشرقی حصہ میں ایک ایسا ڈھانچہ تعمیر کرنا چاہتا ہوں جس میں لچک ہو اور جو ذمہ داریوں کو پوری کر سکے۔ صدر نے کہا میں "کم سیاست زیادہ کام" پر یقین رکھتا ہوں۔ صدر نے کہا "مجھے اس بات پر خوشی ہے کہ فیڈریشن کے ارکان کو اس خطرے کا احساس ہے جو پاکستان کو دوبارہ پارلیمانی نظام کی راہ پر چلانے کی صورت میں پیش آتا۔ آپ نے کہا اس صورت میں انقلاب ناگزیر تھا لیکن یہ انقلاب ویسا نہ ہوتا جیسا میں لایا تھا بلکہ عام انقلاب کی طرح ہوتا۔ صدر نے کہا کہ اگر تبدیلی عوام کے مزاج اور صورت حال کی ضروریات کے مطابق ہو تو موجودہ نظام میں ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ نیا آئین کوئی صحیفہ آسمانی نہیں ہے اور نہ ہی یہ کوئی فنوسی ہے اس آئین کو صحیح معنوں میں آزمانا چاہیئے اور اگر آپ یہ خیال کرتے ہیں کہ اس میں ترمیم اور بہتری کی ضرورت ہے تو آپ کو کوئی شے اس سے باز نہیں رکھ سکتی۔

صدر ایوب نے کہا نئے آئین نے ملک کو ایک نیا طرز زندگی اور قیادت کا ایک نیا تصور دیا ہے آپ نے کہا نئی طرز سے مراد کوئی نیا مذہب یا دین نہیں۔ نئے آئین کی بنیاد عوام کی خدمت پر ہے۔

● قبل ازیں زمیندار اور دولت مند طبقہ عوام کی جانب سے حمایت حاصل کرنے کو اپنا حق خیال کرتا تھا لیکن گزشتہ تین سال میں نافذ شدہ اصلاحات نے صورت حال یکسر تبدیل کر دی ہے۔ اب وہی لوگ سامنے آ سکتے ہیں جو بے لوث خدمت کا دعویٰ رکھتے ہوں۔

آپ نے کہا پاکستان میں ایک نیا سماجی نظام ابھر رہا ہے جس میں غریبوں کا استحصال ممکن نہیں ہو گا۔ بلکہ یہ نظام ان کی خدمت کرے گا +

قومی انعامی بونڈ

۲ اپریل ۱۹۶۲ء کی قرعہ اندازی اور آئندہ کی قرعہ اندازیوں میں شامل ہونے کے لئے

انعامی بونڈ

۳۱ مارچ سے پہلے خریدیئے

سلسلہ "آر" کی فروخت جاری ہے۔

ہر صورت میں آپ کی جیت ہے